بار دوم

تفسیر القرآن کا اشتہار

اور

اس میں اخوان دین سے استشار

(پہلی دفعہ اس اشتہار کی اشاعت کافی طور پر نہیں ہوئی اسلیئے دوبارہ شائع کرنا مناسب معلوم ہوا)

ہمنے عزم بالجزم کرلیا ہی کہ جو مضامین موعودہ سابق مدت سے ناتمام چلے آتے ہیں (جیسے اثبات نبوت سود قمار لاٹری تعلیم مسلمانان وغیرہ) یا صرف انکا وعدہ دیا گیا ہے اور ہنوز انکو شروع نہیں کیا (جیسے تعلیم مسلمانان شجرۃ الاسلام وغیرہ) انکو پورا کرکے قرآن کریم کی تفسیر کا مضمون شروع کردیں۔

یہ ارادہ ایک مدت سے تھا اور خدا تعالے سے دلی وعدہ تھا کہ قرآن کریم کی یہ خدمت بجالاؤں خصوصاً اسوقت سے کہ خدا تعالے نے حفظ قرآن کی دولت عظمی اس عاجز ناتوان کو عطا فرمائی اور اس عمر اور حالت تشتت بال و کثرت اشتغال میں مہربانی کی۔

ولیکن اثنا تحریر مضمون عصمت انبیا میں یہ خیال دل میں پیدا ہوا کہ اب عمر و حیات مستعار ۵۷ سال کو پہنچ گئی ہی اسوقت یہ خدمت ادا نہ ہوئی تو آئندہ کب ہوگی معلوم نہیں کسقدر وقت و مہلت باقی ہی اس وعدہ کا ایفا اور قرضہ خداوندی کو ادا کرنا شروع تو کردیا جائے پورا کرنا اس مالک و منعم حقیقی کا کام ہی۔ اسکو منظور ہوگا تو وہ اسقدر وقت و مہلت دیگا اس کام کو پورا کرائیگا ورنہ صرف اس کام کو شروع کردینے سے قرآن کی خادموں کی فہرست میں تو نام درج ہو جائیگا۔ کام کے انجام سے ہمکو کیا کام

ما بندگان عبودیت شعاریم + با فتح و شکست کار نداریم

اس خیال نے ہمارے عزم کو مصمم کردیا جسپر بعد اختتام مضامین سابق الذکر عمل ہوگا انشاءاللہ تعالے۔

ہرچند اس زمانہ تک تفسیرین بہت لکھی جاچکی ہیں اور اب بھی لکھی جارہی ہیں مگر ہر شخص کا مذاق و طرز تحقیق جداگانہ ہوتا ہے۔ اور ایک قسم کا مذاق و طرز تحقیق دوسرے سے مستغنے نہیں کرتا ہماری تفسیر میں امور ذیل کا لحاظ ہوگا جسکا مجموعہ کسی پہلی تفسیر میں یکجا نہیں دیکھا گیا۔

اول تفسیر بالماثور یعنی جن آیات قرآن کی آنحضرت و اصحاب و تابعین سے تفسیر منقول ہے انکی تفسیر میں انکے اقوال کو پیش کرنا۔

دوم تطبیق منقول بالمعقول یعنی جہانتک ممکن ہو تفسیر ماثور کا عقل اور علوم جدیدہ سے توافق ظاہر کرنا نہ اسطور پر کہ منقول تابع معقول ہو جیسا کہ اسوقت نئی روشنی والے کررہے ہیں۔ بلکہ ایسی طور پر کہ عقل جو شاگرد ہے الہامی نقل کی وجہ استاد ہی تابع ہو

(۷) ہندوستان دارالحرب اور حربیوں سے سود لینے کی متعلق فتوی جسمیں جمعہ کی شرط مصر اور بادشاہ اسلام پر بھی بحث ہی اور اسمیں اخبار وکیل کی بحث کا جواب ہے۔
(۸) اس فتوی کے متعلق علماء اور اڈیٹران اسلامی اخبارات سے درخواست
(۹) پہلے فتوی کے متعلق علماء اہل افتاء سی درخواست۔
(۱۰) اسلم تنبول فنڈ گورداسپورہ اور انجمن معین المسلمین لاہور و انجمن محمدی برادران وغیرہ پر ریمارک +

سوم پہلے مفسرین کی تفریط کا جو نقصان یعنی جن مفسرین نے صحیح مرویات کو چھوڑ کر غیر صحیح روایتوں سے قرآن کریم کی تفسیر کر کے اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ انکے نقصان کو اسلام سے اٹھانا اور ان غیر صحیح روایات کا ضعف ظاہر کرنا۔

چہارم نئی روشنی والے مفسرین کی افراط کا بیان و اظہار بطلان یعنے جو ہو وقت کے مدعیان تہذیب اخلاق و ایمان و اسلام قرآن کو فلسفہ یورپ کے تابع کر رہے ہیں۔ اُنکے فعل و تصرف کو بیان کر کے اسکا بطلان ظاہر کرنا۔

پنجم تعلیمات و بیانات قرآن کا تعلیمات و بیانات موجودہ توریت و انجیل سے مقابلہ و موازنہ کرنا پھر جہاں تخالف ہو وہاں تعلیم و بیان قرآن کو ترجیح دینا اور جہاں توافق ہو وہاں اس امر کا ثبوت بہم پہنچانا کہ اس توافق میں قرآن ان کتابوں کا نقال فقط شاگرد نہیں ہے انکی تصدیق میں محقق ہے مقلد نہیں۔

ششم قرآنی تعلیمات و احکام و اعتقادات کی عقلی اسرار بیان کرنا جس سے ثابت ہو کہ قرآن کی تعلیمات معجزہ ہیں اور وہ تعلیمات قرآن کی منجانب اللہ ہونے پر دلیل ہیں۔

ہفتم قرآن کے احکام عملیہ فقہیہ و مسائل اعتقاد کا سنت کے مطابق بیان اور ان کے ساتھ مختصر بیان مذاہب مجتہدین اعیان۔

ان امور ہفتگانہ کی مجموعی ہیئت و حیثیت کی نظر سے یہ تفسیر انشاء اللہ تعالے اپنی نظیر آپ ہی ہوگی۔ کیونکہ اس سے پہلے کوئی تفسیر جو اس مجموعہ امور کی متضمن و ملتزم ہو دیکھی نہیں جاتی۔

ان امور ہفتگانہ کی علاوہ قرآن کریم کی عربیت و فصاحت و بلاغت وغیرہ اوصاف اور انکے متعلق علوم کا بیان بھی ہوگا مگر نہ ہر جگہ اور ہر ایک آیت کی تفسیر میں بلکہ موقعہ ضرورت و محل اختلاف میں۔

اس مبارک کام کی متعلق اخوان دین و انصار و اعوان سنت سید المرسلین سے یہ مشورہ لیا جاتا ہے، کہ اس مضمون تفسیر القرآن کو ہم رسالہ اشاعۃ السنہ کی کسی حصہ میں درج کریں یا اسکے واسطے رسالہ سے علیحدہ ماہوار اوراق تجویز کریں بصورت تجویز علیحدگی اس تفسیر کے خواہان و خریداران کون کون احباب ہیں؟ کافی تعداد کی درخواستیں آگئیں تو تفسیر رسالہ سے علیحدہ شایع ہوگی ورنہ رسالہ ہی کے نصف یا کسی اور حصہ میں اسکی اشاعت ہوگی انشاء اللہ تعالے۔ قیمت کا تصفیہ خریداران کی کثرت و قلت پر موقوف ہے جسقدر خریداروں کی کثرت ہوگی اسیقدر قیمت میں تخفیف ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

التماس

اسلامی اخباروں خصوصاً ان اخباروں سے جن سے اشاعۃ السنہ کا مبادلہ ہے التماس ہے کہ بنظر حمیت دین و حمایت شریعت سید المرسلین اس اشتہار کو تین تین مرتبہ اپنی اخبار میں مشتہر کریں۔ اور علماء اسلام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی آراء اس تفسیر کی نسبت ظاہر کریں اور جو حضرات حسب اسکی ضرورت کو مان لیں وہ کتب و مضامین سے مدد دینے کا وعدہ دیں بالخصوص وہ کتابیں خواہ بطور عاریت دین یا بالقیمت یا بطور احسان۔ کتابیں تفاسیر قدیمہ خصوصاً تالیف محدثین و کتب کلام مطلوب ہیں۔ علی الخصوص جو مطبوع نہیں ہوئیں۔

ابو سعید محمد حسین۔